

پاکستان اور اولمپکس ۲۰۲۴

(اولمپکس کا ۱۸ سالہ ریکارڈ توڑنے والا پاکستانی نوجوان)

ثناء مقدس حیات

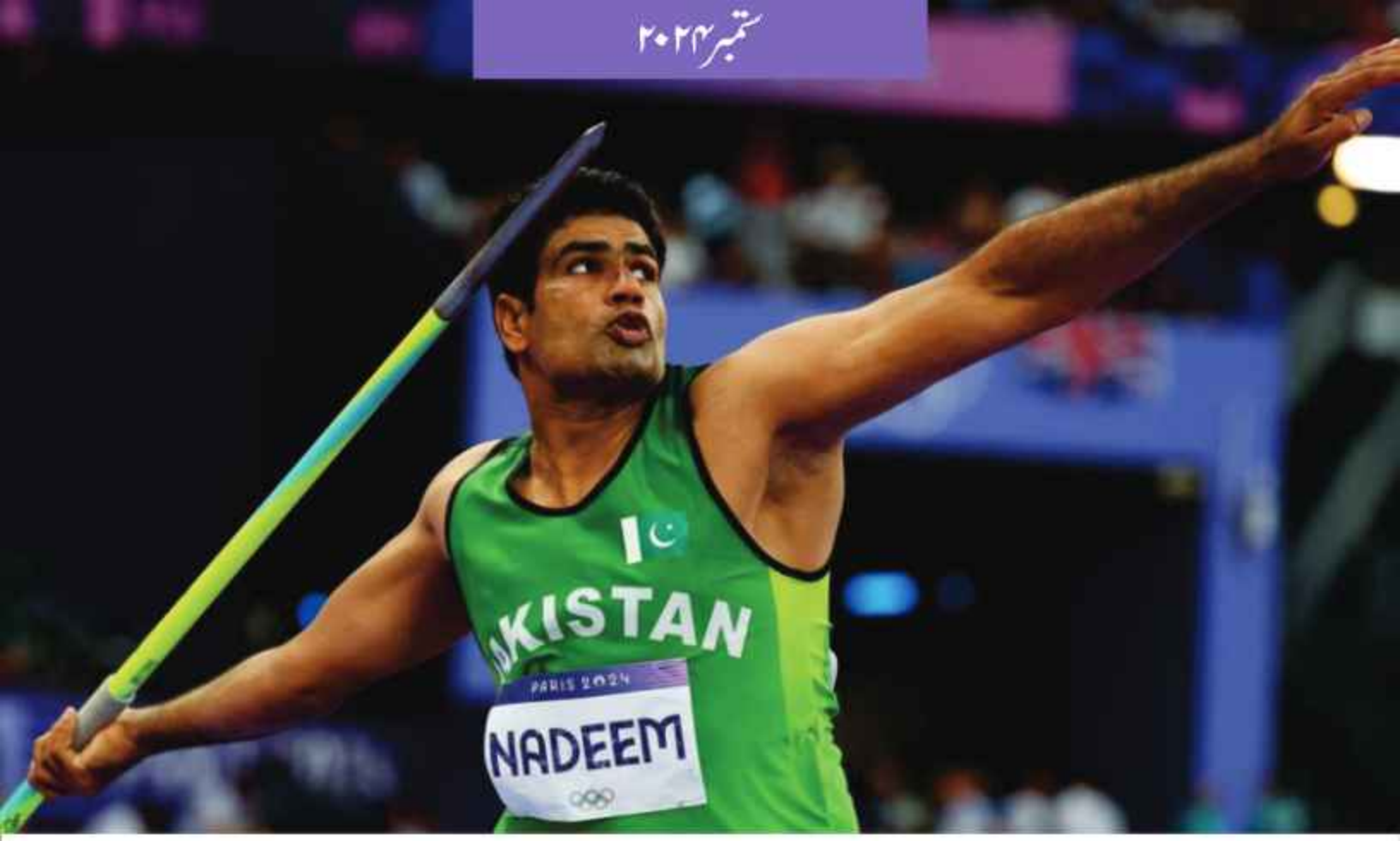
معلمہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں ماسٹر ڈپارٹمنٹ میں زیرِ تعلیم ہیں۔ خواتین میگزین اور ماہنامہ میں بھی لکھتی ہیں

جدید اولمپک کھیل یا اولمپکس عالمی سطح پر کھیلوں کے مقبول ترین مقابلے ہیں جو موسم گرما اور موسم جاند کے کھیلوں پر مشتمل ہوتے ہیں اور اُن میں دنیا بھر سے ہزاروں کھلاڑی حصہ لیتے ہیں۔ اولمپک کھیلوں کو دنیا کا اہم ترین مقابلہ تصور کیا جاتا ہے جس میں ۲۰۰ سے زائد اقوام شرکت کرتیں ہیں۔ اولمپک کھیلوں میں موسم سرما اور موسم گرما کے مقابلے ہر چار سال بعد منعقد ہوتے ہیں، یعنی دو اولمپک مقابلوں کے درمیان دو سال کا وقفہ ہوتا ہے۔ اس کا نشان پانچ اولمپک چھلّے جو کہ ۱۹۱۳ء میں نقش کیے گئے، ۱۹۱۴ء میں اپنائے گئے اور ۱۹۲۰ء میں انٹورپ کے مقابلوں میں ان کی رونمائی ہوئی۔ یہ مقابلے قدیم اولمپک کھیلوں سے متاثر ہیں جو اولمپیا، یونان میں آٹھویں صدی قبل مسیح سے چوتھی صدی عیسوی تک منعقد ہوتے رہے۔ نواب پیری دی کوبرٹن نے ۱۸۹۴ء میں بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (IOC) کی بنیاد رکھی۔ یہ کمیٹی اولمپک تحریک کی مجلس انتظامیہ ہے۔ ۲۰ویں اور ۲۱ویں صدی کے دوران اولمپک کھیلوں میں کئی تبدیلیاں کی گئیں۔ ان تبدیلیوں میں سے ایک برف اور سرد موسم سے مخصوص کھیلوں کے لیے سرمائی اولمپک مقابلوں کی شمولیت تھی۔ اس کے علاوہ معذور کھلاڑیوں کے لیے پیرالمپک کھیل اور نوجوان کھلاڑیوں کے لیے یوتھ اولمپک کھیل شامل کیے گئے۔ اولمپک کمیٹی مختلف معاشی، سیاسی اور تکنیکی پہلوؤں کے مطابق تبدیلیاں لاتی رہتی ہے۔ جیسے کہ، کوبرٹن نے اولمپک مقابلوں میں خالص غیر پیشہ ورانہ انداز کا تصور دیا تھا، لیکن اب پیشہ ور کھلاڑیوں کو شرکت کی اجازت ہے۔ اولمپک تحریک، انٹرنیشنل اسپورٹس فیڈریشن (IFs)، قومی اولمپک کمیٹیوں (NOCs) اور ہر اولمپک مقابلے کی انتظامی کمیٹی پر مشتمل ہوتی ہے۔ فیصلہ ساز مجلس ہونے کے ناتے، اولمپک منشور کے مطابق اولمپک کمیٹی ہر مقابلے کے لیے میزبان شہر کا انتخاب اور اخراجات کا انتظام کرتی ہے۔ اولمپک کمیٹی ہی اس بات کا فیصلہ بھی کرتی ہے کہ مقابلوں میں کون کون سے کھیل شامل کیے جائیں گے۔ اولمپک سے منسوب کئی رسوم و رواج اور علامتیں بھی ہیں، جن میں اولمپک پرچم، اولمپک مشعل اور اولمپک کی افتتاحی اور اختتامی تقاریب شامل ہیں۔

اولمپک سے منسوب کئی رسوم ورواج اور علامتیں بھی ہیں، جن میں اولمپک پرچم، اولمپک مشعل اور اولمپک کی افتتاحی اور اختتامی تقاریب شامل ہیں۔

گرمائی اور سرمائی اولمپکس میں ۳۳ مختلف کھیلوں کے لیے ۱۳ ہزار سے زائد کھلاڑی حصہ لیتے ہیں۔ ہر کھیل کے حتمی مقابلے میں، پہلے، دوسرے اور تیسرے درجے پر آنے والوں کو بالترتیب طلائی، نقرئی اور کانسی کے اولمپک تمغے دیے جاتے ہیں۔ اولمپک مقابلوں نے اس قدر وسعت اختیار کرلی ہے کہ اب ان مقابلوں میں تقریباً ہر قوم کی نمائندگی ہوتی ہے۔ تاہم اولمپکس ہر دو سال میں گمنام کھلاڑیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر مشہور ہونے اور خود کو منوانے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ مقابلے میزبان شہر، ملک اور قوم کے لیے خود کو دنیا بھر کے سامنے پیش کرنے کا موقع بھی ہوتے ہیں۔

۱۹۶۰ میں جب روم اولمپکس شروع ہوئی تو اس وقت سب کی نظریں پاکستانی ہاکی ٹیم پر ٹکی ہوئی تھیں اور اس وقت یہی کہا جارہا تھا کہ اگر انڈین ہاکی ٹیم کو کوئی ٹیم چیلنج دے سکتی ہے تو وہ پاکستانی ہاکی ٹیم ہے۔ کیونکہ روم اولمپکس سے قبل پاکستانی ہاکی ٹیم ۱۹۵۸ میں ٹوکیو ایشین گیمز میں گولڈ



میڈل جیت کر ایک لحاظ سے انڈین ہاکی ٹیم پر نفسیاتی برتری حاصل کر چکی تھی۔

کوارٹر فائنل میں پاکستان کا سامنا جرمنی سے تھا جس میں پاکستان نے عبدالوحید خان اور نصیر بندہ کے گول کی بدولت دو ایک سے کامیابی حاصل کی۔ سیمی فائنل میں پاکستان نے سپین کو ایم ایچ عاطف کے فیصلہ کن گول کی بدولت زیر کیا۔ ۹ ستمبر ۱۹۶۰ کو پاکستانی ٹیم اور اس کے پہلے اولمپک گولڈ میڈل کے درمیان چار سال پہلے کی طرح اس بار بھی انڈیا کی ٹیم کھڑی تھی۔ لیکن روم میں وہ نہیں ہوا جو میلبرن میں ہوا تھا۔ اس مرتبہ ایک نئی تاریخ رقم ہوئی۔ گیارہویں منٹ میں نصیر بندہ کے گول نے پاکستان کو ہاکی کے افق پر پہلی بار فاتح عالم بنا دیا۔ یہ اولمپکس مقابلوں میں پاکستان کا پہلا گولڈ میڈل اور انڈیا کی ۳۲ سالہ بالادستی کا خاتمہ بھی تھا۔ یوں پاکستان نے اولمپکس میں شرکت کر کے پہلا گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اگرچہ پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے مگر اس ملک کی عظمت و شان ہے کہ اس میں چار موسم، خوبصورت و دلکش وادیاں، بے شمار جھیلیں اور دل دہلا دینے والے مقامات ہیں۔ وطنِ پاکستان نہ صرف ان نعمتوں سے مالا مال ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہونہار، محنت کش، ہنر مند نوجوانوں سے بھی نوازا گیا ہے جو کہ اس کی ترقی کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔ یہ نوجوان آج بھی وطنِ عزیز کا سر فخر سے بلند کرنے کے لیے شبانہ روز محنت کر رہے ہیں۔ حالات انسان کو اس کی تقدیر اور درد قلم کو اس کی تحریر بدلنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ آج کی اس تحریر میں ہم ایک ایسے پاکستانی نوجوان کی بات کرنے جا رہے ہیں جس نے اولمپکس کا ایک سو اٹھارہ (۱۱۸) سالوں کا ریکارڈ توڑ کر نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا اور پوری دنیا کو حیرت میں ڈال دیا۔ جس نے ایک بار پھر پاکستان کا سر فخر سے بلند کیا۔ اس نوجوان کا نام ارشد ندیم ہے۔ ارشد ندیم ۲ جنوری ۱۹۹۷ میں

خانیوال کے ایک چھوٹے سے قصبے میاں چنوں میں پیدا ہوئے اور وہیں پلے بڑھے۔ان کے والد مزدوری کر کے خاندان کی کفالت کرتے تھے جبکہ یہ کم عمری میں ہی کرکٹ کھیلنے کا اشتیاق رکھتے تھے اور بہت دل و جان سے محنت کرتے تھے۔مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی کرکٹ میں عدم دلچسپی نے ان کے لیے کامیابی کا سفر چن لیا اور انہوں نے جیولن تھرو میں حصہ لے کر اپنے کیریئر کا آغاز کر دیا۔حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ارشد ندیم کے پاس پچھلے سات سالوں سے ایک ہی جیولن سٹک تھی جس سے انہوں نے اولمپکس ۲۰۲۴ سمیت کئی کومپیٹیشنز جیتے۔انہوں نے نیشنل چیمپئن شپ میں نو (۹) گولڈ میڈل، ایران کپ میں ا گولڈ میڈل، ساؤتھ ایشیا گیمز میں ایک گولڈ میڈل اور برونز میڈل، ورلڈ اسلامک گیمز میں بھے ایک گولڈ میڈل اور برونز میڈل حاصل کیے۔سب سے بڑھ کر انہوں نے پیرس اولمپکس ۲۰۲۴ میں ۹۲.۹۷ میٹر کی تھرو سے جیولن تھرو کا ۱۱۸ سالہ ورلڈ ریکارڈ توڑتے ہوئے گولڈ میڈل حاصل کر کے کھیل کے میدان میں اپنے قدم جمائے۔جمعرات کی شب جب پاکستان کے سٹار



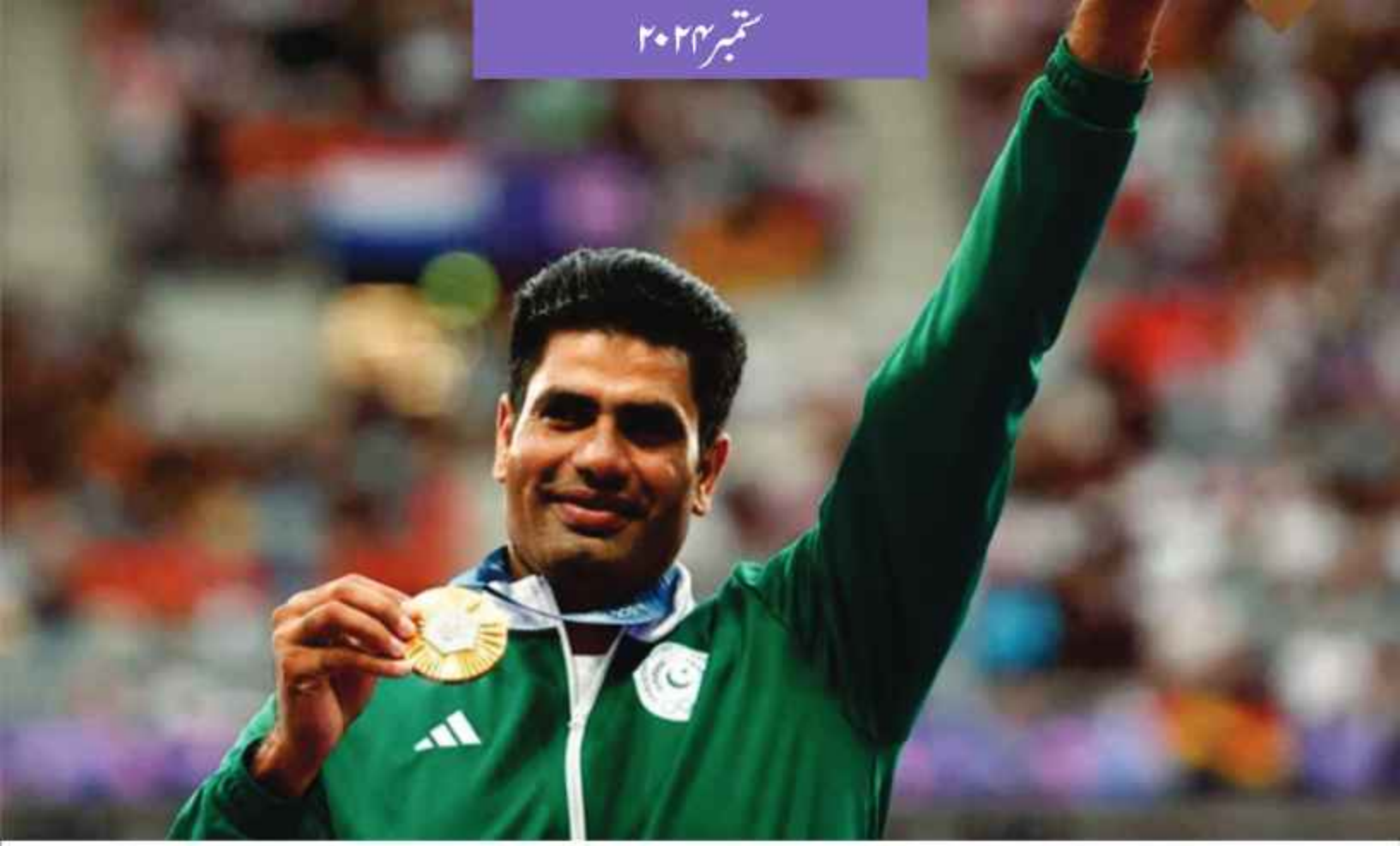
ایتھلیٹ ارشد ندیم کے ہاتھ سے نکلی جیولن ہوا کو چیرتی ہوئی ۹۰ میٹر کا فاصلہ عبور کر گئی تو کمنٹیٹر کی آواز بھی بتدریج بلند ہوگئی اور اس میں حیرت بھی عیاں تھی۔جیولن تھرو ایونٹ میں ۹۰ میٹر کا فاصلہ عبور کرنا کسی بھی ایتھلیٹ کے لیے ایک خواب تصور کیا جاتا ہے اور ایسا اب تک جیولن کی ماڈرن تاریخ میں صرف ۱۲۴ ایتھلیٹس ہی کر سکے ہیں۔جیولن تھرو کے بارے میں آج سے چند برس پہلے پاکستان میں بہت کم لوگ جانتے تھے مگر ارشد ندیم کی جانب سے عالمی مقابلوں میں تسلسل کے ساتھ شرکت نے گذشتہ چند برس میں اب اس کھیل میں دلچسپی میں بتدریج اضافہ کر دیا

وزیراعظم شہباز شریف نے بھی اس موقع پر اسلام آباد میں ایک خاص تقریب منعقد کی جس میں ارشد ندیم نے خصوصی طیارے میں سوار ہو کر وہاں شرکت کی۔

ہے۔ دوسری جانب ان کے حریف انڈیا کے نیرج چوپڑا گذشتہ کئی برسوں سے مسلسل ارشد سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے آ رہے ہیں لیکن آج تک وہ ایک مرتبہ بھی ۹۰ میٹر تک تھرو نہیں کر پائے اور اولمپکس ۲۰۲۴ میں ۸۹.۴۵ میٹر کی تھرو سے سلور میڈل حاصل کیا۔ ارشد ندیم کی انتھک محنت کا نتیجہ یہ ہوا کہ پاکستان پوری دنیا کی توجہ کا مرکز ٹھہر گیا۔ وطنِ عزیز کے اس ہنرمند نوجوان نے ۸ اگست ۲۰۲۴ میں اولمپکس گولڈ میڈل حاصل کر کے یقیناً وطن کو ایک خوبصورت تحفے سے نواز کے جشنِ آزادی کو چار چاند لگا دیے۔ حکومتِ پاکستان نے بھی اس نوجوان کے کارنامے کو خوب سراہا۔ چیف منسٹر آف پنجاب مریم نواز شریف صاحبہ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ارشد ندیم کو ہونڈا سوک کا لیٹسٹ ماڈل یونیک نمبر پلیٹ ۹۲.۹۷ سمیت دس کروڑ کا چیک بطورِ انعام دیا۔ وزیراعظم شہباز



شریف نے بھی اس موقع پر اسلام آباد میں ایک خاص تقریب منعقد کی جس میں ارشد ندیم نے خصوصی طیارے میں سوار ہو کر وہاں شرکت کی۔ ارشد ندیم کو حکومتِ پاکستان کی طرف سے بیشمار انعامات اور پروٹوکول سے نوازا گیا جس میں سب سے بڑا انعام پرائم منسٹر شہباز شریف صاحب کی طرف سے اسلام آباد میں منعقد ہونے والی تقریب میں پندرہ کروڑ کا چیک تھا۔ ارشد ندیم نے علمی ریکارڈ توڑ کر یقیناً ایک بڑی تاریخ رقم کی اور آنے والے نئے کھلاڑیوں کے لیے ایک ٹاسک بھی رکھ دیا۔ ان کی اس جیت کے بعد بہت سے بچوں اور نوجوانوں کا رجحان جیولن تھرو کی



ارشد ندیم کی اس شاندار کارکردگی کی وجہ سے پاکستان اولمپکس میں سن ۱۹۹۲ کے بعد پہلی مرتبہ کوئی تمغہ جیتنے میں کامیاب ہوا ہے۔

طرف بڑھ گیا ہے جو کہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ ارشد ندیم پورے پاکستانیوں کے دلوں میں گھر کر چکے ہیں۔ ارشد ندیم نے سن ۲۰۰۸ کے بیجنگ اولمپکس میں ناروے کے ایتھلیٹ اینڈریاس تھور کلڈسن کا ۹۰.۵۷ کا اولمپک ریکارڈ توڑا ہے۔ اس کارنامے پر پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف نے ان کی تعریف کی اور کہا کہ "اے نوجوان آپ نے پوری قوم کا سر فخر سے اونچا کر دیا ہے۔" ادھر بھارت میں نیرج چوپڑا کی ماں سروج دیوی اپنے بیٹے کی کوشش اور چاندی کے تمغے سے کافی خوش تھیں اور پاکستانی ایتھلیٹ ارشد ندیم کی تعریف کی۔ ارشد ندیم کی اس شاندار کارکردگی کی وجہ سے پاکستان اولمپکس میں سن ۱۹۹۲ کے بعد پہلی مرتبہ کوئی تمغہ جیتنے میں کامیاب ہوا ہے۔ ارشد ندیم کی یہ لگن یقیناً رنگ لے آئی اور آج وہ پاکستان کے نامور ایتھلیٹس میں سے ایک ہیں۔ ان کی اس جیت پر ان کے گھر والے بھی پیچھے نہ رہے اور انہیں بڑھ چڑھ کر تحائف دیے جن میں سب سے مہنگا اور انمول تحفہ ان کے سسر نے انہیں دیا جو کہ ایک بھینس تھی۔ محترم قارئین اس تحریر سے ہمیں یہ عیاں ضرور ہوتا ہے کہ اگر ہم دل و جان سے محنت کریں اور آگے بڑھتے رہیں پھر چاہے سات سال ہوں یا دس سال کامیابی آپ کے قدم ضرور چومے گی۔ ایک مشہور قول ہے کہ، "محنت اتنی کرو کہ آپکی کامیابی شور مچا دے" اور ارشد ندیم نے تنہا کھیل کے میدان میں قدم رکھتے ہوئے اس قول کو سچ کر دکھایا۔

پاکستان زندہ باد!

ستمبر ۲۰۲۴

ہماری مطبوعات

نمبر شمار	مطبوعات	زبان	قیمت پاکستانی روپے	قیمت امریکی ڈالر
1	قائداعظم محمد علی جناح کا تاریخی کردار 1947ء تا 1948ء (مجلد)	انگریزی	150/-	$-05
2	قائداعظم محمد علی جناح کا تاریخی کردار 1947ء تا 1948ء (پیپر بیک)	انگریزی	150/-	$-05
3	قائداعظم محمد علی جناح کا تاریخی کردار 1947ء تا 1948ء (پیپر بیک)	اردو	350/-	$-17
4	قائداعظم محمد علی جناح (قصیدہ رائمی) 1876ء تا 1948ء (مجلد)	انگریزی	350/-	$-17
5	قائداعظم محمد علی جناح (قصیدہ رائمی) 1876ء تا 1948ء (پیپر بیک)	انگریزی	350/-	$-17
6	قائداعظم کے تاریخی اقوال	انگریزی	100/-	$-04
7	فاطمہ جناح (پیپر بیک)	انگریزی	50/-	$-03
8	قائداعظم کے پانچ تاریخی خطبات	انگریزی	400/-	$-15
9	جشن آزادی کا سفر (آرٹ پیپر بیک)	انگریزی	250/-	$-10
10	خطاطی مصوری	اردو	250/-	$-10
11	خطاطی قصیدہ رائمی	اردو	250/-	$-10
12	پاکستان ورثہ کی پہچان	انگریزی	200/-	$-04
13	پاکستان کی خاکہ نگاری 1947ء تا 2006ء (چودھری)	انگریزی	450/-	$-17
14	پاکستان کی خاکہ نگاری 1947ء تا 2006ء (پیپر بیک) (چودھری)	انگریزی	400/-	$-15
15	پاکستان کی خاکہ نگاری	انگریزی	250/-	
16	پاکستان کی خاکہ نگاری	انگریزی	50/-	$-02
17	آئین پاکستان ایک تاریخی نظر	انگریزی	2000/-	$-120
18	پاکستان کے قومی ترانے کی تاریخ (ترانہ کی دھن، گائیکی، گراموفون ریکارڈ)	انگریزی	1000/-	$-20
19	پاکستان کی مسلح افواج کی تاریخ (پیپر بیک بڑا سائز)	انگریزی، عربی، فرانسیسی، اطالوی	500/-	$-20
20	اقبال کی شاعری کا تنقیدی جائزہ	انگریزی	2500/-	$-125
21	پاکستانی کرنسی نوٹ	انگریزی	50/-	
22	پاکستان کی جھلکیاں	انگریزی	200/-	$-12
23	ٹیکسٹائل	انگریزی	200/-	$-08
24	کلمہ طیبہ اسلامی جمہوریہ پاکستان (اردو، انگریزی، جاپانی)	انگریزی	100/-	$-04
25	مسلم سربراہان مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان (اردو، انگریزی، جاپانی)	انگریزی	100/-	$-04
26	اسلامی سائنسی کانفرنس	اردو	15/-	$-01
27	دستور اساسی (مولانا ظفر علی خان کی شاعری سے انتخاب)	اردو	100/-	$-04
28	دستور اساسی (مولانا ظفر علی خان کی شاعری سے انتخاب)	انگریزی	615/-	$-60
29	بانی پاکستان (آرٹ پیپر بیک)	اردو	500/-	$-60
30	بانی پاکستان (آرٹ پیپر بیک)	اردو	350/-	$-17
31	بانی پاکستان (آرٹ پیپر بیک)	اردو	500/-	$-60
32	بانی پاکستان (آرٹ پیپر بیک)	اردو	500/-	$-60
33	بانی پاکستان (آرٹ پیپر بیک)	اردو	500/-	$-60
34	بانی پاکستان کی تاریخی (آرٹ پیپر بیک)	اردو	400/-	$-60
35	بانی پاکستان (آرٹ پیپر بیک)	اردو	500/-	$-60
36	بانی پاکستان (آرٹ پیپر بیک)	اردو	400/-	$-60
37	بانی پاکستان (آرٹ پیپر بیک)	اردو	400/-	$-60
38	بانی پاکستان 2018ء (آرٹ پیپر بیک)	اردو	400/-	$-60
39	بانی پاکستان (آرٹ پیپر بیک)	اردو	400/-	$-15
40	بانی پاکستان (آرٹ پیپر بیک)	اردو	400/-	$-60
41	بانی پاکستان (گوشوارہ نسب)	اردو	100/- فی نمبر	
42	بانی پاکستان (کین بیلن)	اردو		
43	بانی پاکستان کی تاریخی (آرٹ پیپر بیک)	اردو	10/-	
44	بانی پاکستان (گوشوارہ نسب)	اردو	100/- فی نمبر	
45	بانی پاکستان (کین بیلن)	اردو		
46	پاکستان کا پرچم	انگریزی	200/-	$-120

رابطہ برائے خریداری

منیجر: ڈائریکٹوریٹ جنرل آف الیکٹرانک میڈیا پبلی کیشنز، بی۔ایف بلڈنگ نمبر ۱، ریڈیو پاکستان، اسلام آباد، پاکستان۔ فون: 051-9252182 فیکس: 051-9252176



ڈائریکٹوریٹ آف الیکٹرانک میڈیا اینڈ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ریجنل آفس: 291 اے، ایم اے جوہر ٹاؤن لاہور۔